غیبت امام العصرؑ میں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصرؑ کے پہلے وکیل شیخ ابوعمرو نے یہ دعا ابوعلی محمد بن ہمام کولکھوائی اوراس کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھنے کی دعائیں نقل کیں اوراس دعا کو بھی ان میں ذکر کیا اورفرمایا ہے کہ جو دعائیں ہم نے نقل کی ہیں۔ اگران سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہوتو بھی اس دعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس اس دعا پر اعتماد کرنا اوراسے پڑھنا وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِی نَفْسَکَ فَإِنَّکَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی نَفْسَکَ لَمْ أَعْرِفْ رَسُولَکَ. اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِی
اے معبود مجھ کواپنی ذات کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے رسولؐ کو نہ پہچان سکوں گا اے معبود مجھے اپنے رسولؐ

رَسُولَکَ فَإِنَّکَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی رَسُولَکَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَکَ. اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِی حُجَّتَکَ فَإِنَّکَ
کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود

إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِی حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِینِی. اَللّٰھُمَّ لاَ تُمِتْنِی مِیتَةً جاھِلِیَّةً وَلاَ تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ
مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت کرا یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین سے بھٹک جاؤں گا اے معبود مجھے

إِذْ ھَدَیْتَنِی. اَللّٰھُمَّ فَکَما ھَدَیْتَنِی لِوِلایَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَیَّ طاعَتَهُ مِنْ وِلایَةِ وُلاةِ أَمْرِکَ بَعْدَ
جاہلیت کی موت نہ دے اورمیرے دل کوٹیڑھا نہ ہونے دے جب کہ تو نے مجھے ہدایت دی اے معبود%oتو نے مجھے ان کیولایت سے اا گاہ کیا جن کی

رَسُولِکَ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ حَتَّی والَیْتُ وُلاةَ أَمْرِکَ أَمِیرَالْمُؤْمِنِینَ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طالِبٍ
پیروی مجھ پرواجب کی ہے انکی ولایت جوتیرے رسولؐ کے بعد تیرے والیان امرؑ ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پراوران کی اا آ پر یہ اس لیے کیا کہ میں تیرے

وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیّاً وَمُحَمَّداً وَ جَعْفَراً وَمُوسَی وَ عَلِیّاً وَمُحَمَّداً وَ عَلِیّاً وَالْحَسَنَ وَ
والیان امرؑ کی ولایت قبول کروں اور وہ ہیں امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ اورحسنؑ حسینؑ علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور

الْحُجَّةَ الْقائِمَ الْمَهْدِیَّ صَلَواتُکَ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ اَللّٰھُمَّ فَثَبِّتْنِی عَلَی دِینِکَ وَاسْتَعْمِلْنِی
حجۃ القائم مہدی ہادیؑ ان سب پر تیری رحمتیں ہوں اے معبود مجھے اپنے دین پر ثابت وقائم رکھ مجھے اپنی اطاعت

بِطاعَتِکَ وَلَیِّنْ قَلْبِی لِوَلِیِّ أَمْرِکَ وَعافِنِی مِمَّا امْتَحَنْتَ بِهِ خَلْقَکَ وَثَبِّتْنِی عَلَی طاعَةِ وَلِیِّ
میں لگا دے اپنے ولی امرؑ کیلئے میرے دل کونرم کردے مجھے اس چیز سے بچا کہ جس سے تو اپنی مخلوق کو اا زماتا ہے مجھے اپنی ولی امرؑ کی پیروی پر قائم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَمْرِکَ الَّذِی سَتَرْتَهُ عَنْ خَلْقِکَ وَ بِإِذْنِکَ غابَ عَنْ بَرِیَّتِکَ وَ أَمْرَکَ یَنْتَظِرُ وَ أَنْتَ الْعالِمُ

رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ کر دیا اسے اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے فرمان کا منتظر ہے اور تو بغیر بتانے والے کے

غَیْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِی فِیهِ صَلاحُ أَمْرِ وَلِیِّکَ فِی الْإِذْنِ لَهُ بِإِظْهارِ أَمْرِهِ وَ کَشْفِ سِتْرِهِ

اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی اٴ کیلئے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا حکم دے اسے پردے سے باہر لائے

فَصَبِّرْنِی عَلَى ذلِکَ حَتَّى لا أُحِبَّ تَعْجِیلَ مَا أَخَّرْتَ وَلا تَأْخِیرَمَا عَجَّلْتَ وَلا کَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَ

پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرما تاکہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں اور جس میں تو جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے

لا الْبَحْثَ عَمَّا کَتَمْتَ وَلا أُنازِعَکَ فِی تَدْبِیرِکَ وَلا أَقُولَ لِمَ وَ کَیْفَ وَما بالُ وَلِیِّ الْأَمْرِ لا یَظْهَرُ

ظاہر نہ کروں اور جسے تو Ö ئے اس کا ذکر نہ کروں تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں کہ کیوں ولی اٴ ظہور نہیں فرماتے

وَقَدِ امْتَلاَتِ الْأَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَ أُفَوِّضُ أُمُورِی کُلَّها إِلَیْکَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ أَنْ تُرِیَنِی

جب کہ زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام امور تیرے سپرد کردوں اے معبود تجھ سے سوال ہے کہ اپنے ولی اٴ

وَلِیَّ أَمْرِکَ ظاهِراً نافِذَ الْأَمْرِمَعَ عِلْمِی بِأَنَّ لَکَ السُّلْطانَ وَالْقُدْرَةَوَالْبُرْهانَ وَالْحُجَّةَ وَالْمَشِیَّةَ

کا دیدار کرا ظاہر بظاہر جب اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ تو ہی ہے اختیار وقوت والا اور تو مالک ہے دلیل حجت ارادے حرکت اور قوت

وَ الْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذلِکَ بِی وَ بِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلٰى وَلِیِّ أَمْرِکَ صَلَواتُکَ

کا پس ایسا ہی کر میرے لیے اور تمام مومنوں کیلئے تاکہ ہم ولی اٴ کو اپنی ا نکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب وہ ظاہراً گفتگو کرے

عَلَیْهِ ظاهِرَ الْمَقالَةِ واضِحَ الدَّلالَةِهادِیاً مِنَ الضَّلالَةِ شافِیاً مِنَ الْجَهالَةِ أَبْرِزْ یارَبِّ مُشاهَدَتَهُ وَ

روشن دلائل دے گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا دیدار کرا ان کے قانون کو محکم بنا اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

ثَبِّتْ قَواعِدَهُ وَاجْعَلْنا مِمَّنْ تَقَرُّعَیْنُهُ بِرُؤْیَتِهِ وَأَقِمْنا بِخِدْمَتِهِ وَ تَوَفَّنا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنا فِی زُمْرَتِهِ.

جن کی ا نکھیں ان کے دیدار سے ٹھنڈی ہوں ہمیں انکی خدمت میں کمر بستہ رکھ ہمیں ان کے دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما

اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِیعِ مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَ أَنْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ

اے معبود امامؑ کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی جسے رواں کیا جسے برا مد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امامؑ کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے

وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمالِهِ وَ مِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِکَ الَّذِی لا یَضِیعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ

اسکے دائیں سے اسکے بائیں سے اسکے اوپر سے اور اسکے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کہ جس کی تو حفاظت کرے وہ ضائع نہیں ہوتا

وَاحْفَظْ فِیهِ رَسُولَکَ وَوَصِیَّ رَسُولِکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ اَلسَّلامُ اَللّٰهُمَّ وَ مُدَّ فِی عُمْرِهِ وَزِدْ فِی

امامؑ کی ذات میں اپنے رسولؐ اور اپنے رسولؐ کے وصی کی حفاظت فرما ان پر اور ان کی ا لؑ پر سلام اے معبود امام عصرؑ کی عمر دراز کر ان کے عہد کو طول دے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَجَلِهِ وَأَعِنْهُ عَلَى مَا وَلَّيْتَهُ وَاسْتَرْعَيْتَهُ وَ زِدْ فِي كَرامَتِكَ لَهُ فَإِنَّهُ الْهادِي الْمَهْدِيُّ وَالْقائِمُ

اس کی مدد کر اس کام میں جس کیلئے اسے والی وحاکم بنایا ہے اور اس پر اپنی مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے، راہ یافتہ ،قائمؑ،

الْمُهْتَدِي وَالطَّاهِرُ التَّقِيُّ الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ. اَللّٰهُمَّ

ہدایت پایا ہوا، پاکیزہ ہے ،باتقویٰ پاک شدہ ہے، باصفا ، راضی ہے، راضی کیا ہوا، صبر والا ہے،شکر گزار اور کوشش کرنے والا اے معبوداماؐ پر

وَلا تَسْلُبْنَا الْيَقِينَ لِطُولِ الْاَمَدِ فِي غَيْبَتِهِ وَانْقِطاعِ خَبَرِهِ عَنَّا وَلا تُنْسِنا ذِكْرَهُ وَانْتِظارَهُ وَ الْايمانَ

ہمارا یقین زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت طول پکڑنے اور ہم تک اس کی خبر نہ ا نے کی وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا انتظار اور اس پر ایمان

بِهِ وَقُوَّةَ الْيَقِينِ فِي ظُهُورِهِ وَالدُّعاءَ لَهُ وَالصَّلاةَ عَلَيْهِ حَتَّى لا يُقَنِّطَنا طُولُ غَيْبَتِهِ مِنْ قِيامِهِ وَيَكُونَ

رکھنا اس کے ظہور پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس کیلئے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تا کہ ہم ان کے طول غیبت کے باعث ان کے قیام سے مایوس نہ ہوں اور

يَقِينُنا فِي ذلِكَ كَيَقِينِنا فِي قِيامِ رَسُولِكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَما جاءَ بِهِ مِنْ وَحْيِكَ وَ تَنْزِيلِكَ

اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو%تیرے رسولؐ کے قیام پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا ہے تیرا ان پر اور ان کی ا ل پر ؑ

فَقَوِّ قُلُوبَنا عَلَى الْاِيمانِ بِهِ حَتَّى تَسْلُكَ بِنا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهاجَ الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَ

درود وسلام ہو پس ہمارے دلوں کو امامؑ پر ایمان میں محکم کر دے تا کہ تم ہمیں ان کے ذریعے سے راہ ہدایت پر رواں کرے، کشادہ تر شاہراہ پر اور

الطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى وَقَوِّنا عَلَى طاعَتِهِ وَ ثَبِّتْنا عَلَى مُتابَعَتِهِ وَ اجْعَلْنا فِي حِزْبِهِ وَ أَعْوانِهِ وَأَنْصارِهِ وَ

درمیانی راستے پر نیز ہمیں امامؑ کی پیروی کی ہمت دے اور اس کے نقش قدم پر قائم رکھ اور ہمیں اس کے گروہ میں قرار دے اور اس کے ساتھیوں میں ،اس کے

الرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ وَلا تَسْلُبْنا ذلِكَ فِي حَياتِنا وَلا عِنْدَ وَ فاتِنا حَتَّى تَتَوَفَّانا وَ نَحْنُ عَلَى ذلِكَ لا

مددگاروں میں اور اس کے فعل کو پسند کرنے والوں میں قرار دے اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھوٹے ہماری زندگی میں اور نہ ہماری موت کے وقت یہاں تک کہ تو

شاكِّينَ وَلا ناكِثِينَ وَ لا مُرْتابِينَ وَلا مُكَذِّبِينَ. اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ ناصِرِيهِ

ہمیں وفات دے اور ہم اسی عقیدے پر ہوں نہ اسمیں شک لائیں نہ عہد کو توڑیں نہ اسمیں ا میزش کریں اور نہ ہی جھٹلائیں اے معبود! اماؐ کی جلد کشائش فرما مدد

وَاخْذُلْ خاذِلِيهِ وَدَمْدِمْ عَلَى مَنْ نَصَبَ لَهُ وَ كَذَّبَ بِهِ وَأَظْهِرْ بِهِ الْحَقَّ وَأَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاسْتَنْقِذْ بِهِ

دے کر اسکو طاقتور بنا اس کے دوستوں کی مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے عذاب بھیج اس پر جو اس سے دشمنی کرے اور اسے جھٹلائے اسکے ہاتھوں حق کو

عِبادَكَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ الْبِلادَ وَاقْتُلْ بِهِ جَبابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلالَةِ

ظاہر کر اس کے ذریعے ظلم کو مٹا دے اور اس کے وسیلے سے اپنے باایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو ا باد کر اس کی تلوار سے کفر کے سرداروں

وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَ الْكافِرِينَ وَأَبِرْ بِهِ الْمُنافِقِينَ وَ النَّاكِثِينَ وَجَمِيعَ الْمخالِفِينَ وَ الْمُلْحِدِينَ فِي

کو قتل کر اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے اماؐ کے ہاتھوں سرکشوں اور کافروں کو ذلیل کر اسکے ذریعے منافقوں کی جڑ کاٹ دے عہد شکنوں، تمام مخالفوں اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَشارِقِ الْاَرْضِ وَمَغارِبِھاوَبَرِّھا وَ بَحْرِھا وَسَھْلِھا وَجَبَلِھا حَتَّی لاَ تَدَعَ مِنْھُمْ دَیَّاراً وَلاَ تُبْقِیَ

بے دینوں کی بیخ کنی کر جو موجود ہیں زمین کے مشرقی اور مغربی علاقوں میں میدانوں میں سمندروں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں یہاں

لَھُمْ آثاراً طَھِّرْ مِنْھُمْ بِلادَکَ وَ اشْفِ مِنْھُمْ صُدُورَ عِبادِکَ وَجَدِّدْ بِہِ مَا امْتَحی مِنْ دِینِکَ

تک کہ ان کی کوئی بستی نہ رہنے دے اوران کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کوان سے پاک کر اوران کی نابودی سے اپنے بندوں کے دل ٹھنڈے کر دے

وَأَصْلِحْ بِہِ مَا بُدِّلَ مِنْ حُکْمِکَ وَغُیِّرَ مِنْ سُنَّتِکَ حَتَّی یَعُودَ دِینُکَ بِہِ وَعَلَی یَدَیْہِ غَضّاً جَدِیداً

اماؑ کے ذریعے اس چیز کو زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم اور تیرے طریقے میں سے ردوبدل ہوا ہے یہاں تک کہ اماؑ

صَحِیحاً لاَ عِوَجَ فِیہِ وَلاَ بِدْعَۃَ مَعَہُ حَتَّی تُطْفِیَ بِعَدْلِہِ نِیرانَ الْکافِرِینَ فَإِنَّہُ عَبْدُکَ الَّذِی

کے ذریعے تیرا دین پلٹ ائے اور وہ تازہ و درست وصحیح ہو جائے کہ جس (یں نہ کوئی کجی ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو اماؑ کے ہاتھوں کافروں کی بھڑکائی ہوئی

اسْتَخْلَصْتَہُ لِنَفْسِکَ وَارْتَضَیْتَہُ لِنَصْرِ دِینِکَ وَاصْطَفَیْتَہُ بِعِلْمِکَ وَعَصَمْتَہُ مِنَ الذُّنُوبِ

ا گ بجھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے کہ جس کو تو نے اپنے لئے خاص اور مخصوص کیا ہے اسے اپنے دین کی نصرت کے لئے پسند کیا اور اپنے علوم دے کر برگزیدہ بنایا

وَبَرَّأْتَہُ مِنَ الْعُیُوبِ وَ أَطْلَعْتَہُ عَلَی الْغُیُوبِ وَأَنْعَمْتَ عَلَیْہِ وَطَھَّرْتَہُ مِنَ الرِّجْسِ وَنَقَّیْتَہُ مِنَ الدَّنَسِ

تو نے اسکو گناہوں سے محفوظ کیا نقائص سے پاک وصاف رکھا اور اپنے رازوں سے مطلع کیا تو نے اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے دور رکھا اور ا لودگی سے پاک فرمایا

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلَی آبائِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِینَ وَعَلَی شِیعَتِہِ الْمُنْتَجَبِینَ وَ بَلِّغْھُمْ مِنْ آمالِھِمْ مَا

پس اے معبود! اس پر اور اس کے بزرگان پاک ائمہؑ پر رحمت بھیج اس کے پاک دل شیعوں پر رحمت کر اور ان کی وہ ا رزوئیں پوری کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری

یَأْمُلُونَ وَاجْعَلْ ذلِکَ مِنَّا خالِصاً مِنْ کُلِّ شَکٍّ وَ شُبْھَۃٍ وَرِیاءٍ وَسُمْعَۃٍ حَتَّی لاَ نُرِیدَ بِہِ غَیْرَکَ

اس دعا کو پاک وخالص رکھ ہر طرح کے شک وا میزیش اور دکھاوے اور شہرت طلبی سے یہاں کہ ہم صرف تجھی کو مانیں اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ

وَلاَ نَطْلُبَ بِہِ إِلاَّ وَجْھَکَ. اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَشْکُو إِلَیْکَ فَقْدَ نَبِیِّنا وَغَیْبَۃَ إِمامِنا وَشِدَّۃَ الزَّمانِ عَلَیْنا وَ

کریں اے معبود! ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارا پیغمبرؐ ہو گزرا ہمارا اماؑ پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے فتنوں نے گھیر رکھا ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے

وُقُوعَ الْفِتَنِ بِنا وَ تَظاھُرَ الْاَعْداءِ عَلَیْنا وَ کَثْرَۃَ عَدُوِّناوَقِلَّۃَ عَدَدِنا. اَللّٰھُمَّ فَافْرُجْ ذلِکَ عَنَّا

جاتے ہیں جب کہ ہمارے دشمن زیادہ اور دوست کم ہیں پس اے معبود! ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر اپنی مدد سے اسے

بِفَتْحٍ مِنْکَ تُعَجِّلُہُ وَنَصْرٍ مِنْکَ تُعِزُّہُ وَإِمامِ عَدْلٍ تُظْھِرُہُ إِلہَ الْحَقِّ آمِینَ. اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ أَنْ

غلبہ دے اور امامؑ عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے معبود! ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے ولیؑ کو اجازت دے تا کہ وہ تیرے بندوں میں اصول

تَأْذَنَ لِوَلِیِّکَ فِی إِظْھارِ عَدْلِکَ فِی عِبادِکَ وَقَتْلِ أَعْدائِکَ فِی بِلادِکَ حَتَّی لاَ تَدَعَ لِلْجَوْرِ

عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں جو لوگ تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تا کہ اے پروردگا رتو کسی ستم کرنے والے کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يَا رَبِّ دِعَامَةً إِلاَّ قَصَمْتَهَا وَ لا بَقِيَّةً إِلاَّ أَفْنَيْتَها وَلا قُوَّةً إِلاَّ أَوْهَنْتَها وَلا رُكْناً إِلاَّ هَدَمْتَهُ وَلا

نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کردے کوئی طاقتور نہ ہو مگر تو اسے پست کردے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے

حَدّاً إِلاَّ فَلَلْتَهُ وَلا سِلاحاً إِلاَّ أَكْلَلْتَهُ وَلا رايَةً إِلاَّ نَكَّسْتَها وَلا شُجاعاً إِلاَّ قَتَلْتَهُ وَلا جَيْشاً إِلاَّ

ویران کردے کوئی تلوار نہ ہو مگر تو اسے ناکارہ بنادے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے بیکار کردے کوئی { انہ ہو مگر تو اسے گرا دے کوئی

خَذَلْتَهُ وَارْمِهِمْ يا رَبِّ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقاطِعِ وَ بَأْسِكَ الَّذِي لا

بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کردے کوئی لشکر نہ ہو، مگر تو اسے تباہ کردے اور اے پروردگار اپنی قدرت سے ان پر بڑے بڑے پتھر برسا ان لوگوں کو اپنی کاٹ دھار تلوار

تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ وَعَذِّبْ أَعْدائَكَ وَأَعْداءَ وَلِيِّكَ وَأَعْداءَ رَسُولِكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَ

سے مار اور ان کی سخت گرفت کر کہ جس سے کوئی بدکار گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو اور اپنے ولی اور اپنے رسولؐ (تیرا درود ہو ان پر اور ان کی ا ل پر) کے

آلِهِ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَ أَيْدِي عِبادِكَ الْمُؤْمِنِينَ. اَللّٰهُمَّ اكْفِ وَلِيَّكَ وَ حُجَّتَكَ فِي أَرْضِكَ هَوْلَ

دشمنوں کو اپنے ولیؑ اور مومن بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود! اپنے ولی حفاظت فرما اور اپنی حجتؑ کی حفاظت فرما روئے زمین پر دشمنوں

عَدُوِّهِ وَكَيْدَ مَنْ أَرادَهُ وَامْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهِ وَاجْعَلْ دائِرَةَ السَّوْءِ عَلَى مَنْ أَرادَ بِهِ سُوئاً وَاقْطَعْ

کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور دھوکا دینے والوں کو دھوکے میں رکھ جو اس سے بدی کا ارادہ کرے اس کو بدیوں میں پھنسا دے اماؑ کے

عَنْهُ مادَّتَهُمْ وَأَرْعِبْ لَهُ قُلُوبَهُمْ وَ زَلْزِلْ أَقْدامَهُمْ وَخُذْهُمْ جَهْرَةً وَ بَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذابَكَ

ذریعے انہیں اپنے مرکز سے جدا کردے اسکا رعب انکے دلوں پر جمادے انکے قدم اکھیڑ دے انکو بیچ میدان اچانک پکڑ اور انکو سخت ترین عذاب دے انکو

وَأَخْزِهِمْ فِي عِبادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِي بِلادِكَ وَأَسْكِنْهُمْ أَسْفَلَ نارِكَ وَأَحِطْ بِهِمْ أَشَدَّ عَذابِكَ

اپنے بندوں کے روبرو رسوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال ان پر سخت عذاب مسلط کر دے انکو ا گ میں

وَأَصْلِهِمْ ناراً وَاحْشُ قُبُورَ مَوْتاهُمْ ناراً وَ أَصْلِهِمْ حَرَّ نارِكَ فَإِنَّهُمْ أَضاعُوا الصَّلاةَ وَاتَّبَعُوا

پھینک دے انکے مردوں کی قبریں ا گ سے بھر دے کہ ا گ کے شعلے ان کو جلائیں کیونکہ انہوں نے نماز کی پروا نہ کی خواہشوں کے پیچھے ° رہے تیرے

الشَّهَواتِ وَأَضَلُّوا عِبادَكَ وَأَخْرَبُوا بِلادَكَ. اَللّٰهُمَّ وَأَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْآنَ وَأَرِنا نُورَهُ

بندوں کو بھٹکاتے پھرتے اور تیرے شہروں کو اجاڑتے رہے اور اے معبود اپنے ولیؑ کے ذریعے قر ا ن کو زندہ کر امامؑ کے دائمی نور کا دیدار کرا

سَرْمَداً لا لَيْلَ فِيهِ وَ أَحْيِ بِهِ الْقُلُوبَ الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُورَ الْوَغِرَةَ وَ اجْمَعْ بِهِ الْاَهْواءَ

کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اسکے ذریعے بے نور دلوں کو زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے کو دور فرما امام کی برکت سے مختلف ا راء

الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ وَأَقِمْ بِهِ الْحُدُودَ الْمُعَطَّلَةَ وَ الْاَحْكامَ الْمُهْمَلَةَ حَتَّى لا يَبْقى حَقٌّ إِلاَّ ظَهَرَ

کو حق پر متفق کردے اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرما اور بھولے ہوئے احکام نافذ کرادے یہاں تک کہ ہر حق ظاہر ہوجائے اور ہر عادلانہ حکم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَلاَ عَدْلٌ إِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنا يا رَبِّ مِنْ أَعْوانِهِ وَ مُقَوِّيَةِ سُلْطانِهِ وَ الْمُؤْتَمِرِينَ لِاَمْرِهِ وَ الرَّاضِينَ

عیاں ہوکر رہے اوراے پروردگار ہمیں اس کے ساتھیوں اس کی حکومت کو محکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں اس کے فعل پر راضی ہونے والوں

بِفِعْلِهِ وَ الْمُسَلِّمِينَ لِاَحْكامِهِ وَمِمَّنْ لاَ حاجَةَ بِهِ إِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِى

اس کے احکام کو تسلیم کرنے والوں میں قرار دے اور ان لوگوں میں قرار دے جن کو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں۔اور اے پروردگار تو ہی ہے جو

تَكْشِفُ الضُّرَّ وَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذا دَعاكَ وَتُنْجِي مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَاكْشِفُ الضُّرَّ عَنْ

سختی دور کرتا ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت سے نجات دیتا ہے پس اپنے

وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي أَرْضِكَ كَما ضَمِنْتَ لَهُ.اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِي مِنْ خُصَماءِ آلِ مُحَمَّدٍ

ولی سے سختی دور فرما اور اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے %o تو نے اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود! مجھے اٰل محمد علیہم السلام کے مخالفوں

عَلَيْهِمُ اَلسَّلامُ وَلاَ تَجْعَلْنِي مِنْ أَعْداءِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ اَلسَّلامُ وَلاَ تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْحَنَقِ وَ

میں سے قرار نہ دے مجھے اٰل محمد علیہم السلام کے دشمنوں میں سے قرار نہ دے اور مجھے اٰل محمد علیہم السلام کے ساتھ کینہ رکھنے اور

الْغَيْظِ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ اَلسَّلامُ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذلِكَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُبِكَ فَأَجِرْنِي.

ان پر غصہ کرنے والوں میں سے قرار نہ دے پس میں ان باتوں سے تیری پناہ لیتا ہوں مجھے پناہ دے۔اور تیرے نزدیک ہو ہوں مجھے نزدیک کر لے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ فائِزاً عِنْدَكَ فِي الدُّنْياوَالْاَخِرَةِوَمِنَ

اے معبود محمدؐ و اٰل محمدؐ پر درود بھیج اور ان کے واسطے سے مجھے اپنے ہاں کامیاب بنا دے دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکیوں میں رکھ ۔

الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ.

ایساہی ہوا ے جہانوں کے پروردگار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com